قسط : ۱۲

فہمِ حدیث

اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات

﴿حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر عبدالواحد صاحب﴾

اللہ تعالیٰ کی صفات :

عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال ان لله تعالی تسعةً و تسعين اسمامن احصاهادخل الجنتهوالله الذی لا اله الاهو الرحمن الرحيم الملک القدوس السلام المومن المهيمن العزيز الجبارالمتكبرالخالق البارىء المصور الغفار القهارالوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السميع البصير الحكم العدل اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور الشكور العلی الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع الحكيم الودود المجيد الباعث الشهيد الحق الوكيل القوی المتين الولی الحميد المحصی المبدی المعيد المحی المميت الحی القيوم الواجد الماجد الا حد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر ا لظاهر الباطن الوالی المتعالی البرالتواب المستقيم العفوالرؤف مالک الملک ذوالجلال والاكرام المقسط الجامع الغنی المغنی المانع الضار النار النافع النور الهادی البديع الباقی الوارث الرشيد ا لصبور. (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد کرے (اور ان کے معانی کو اپنے دل و دماغ میں بٹھا لے) وہ جنت میں جائے گا۔ وہ اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، نہایت مہربان، بہت رحم والا، وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، ہر نقص و آفت سے سالم ہے، امان دینے والا ہے، پناہ میں لینے والا ہے، زبردست ہے، دباؤ والا ہے، صاحب عظمت بنانے والا ہے، پیدا کرنے والا، صورت بنانے

والا ہے، بہت بخشش والا ہے، بہت غلبہ والا ، بہت دینے والا ، بڑا روزی دینے والا ، بڑا مشکل کشا، جاننے والا ، تنگی اور فراخی کرنے والا ، پست و بلند کرنے والا ، عزت و ذلت بخشنے، والا سننے والا ، دیکھنے والا ، اٹل فیصلہ کرنے والا ، منصف، بھید جاننے والا ، خبردار، بردبار، عظمت والا ، مغفرت کرنے والا ، تھوڑے عمل پر بہت دینے والا ، بلند بڑائی والا ، حفاظت کرنے والا ، (مخلوق کو) روزی اور توانائی دینے والا حساب لینے والا ، بزرگی والا ، بے مانگے بخشش کرنے والا ، نگراں، (بندوں کی پکار کا) جواب دینے والا ، وسعت والا ، حکمت والا ، بڑی محبت والا ، مجد و شرف والا (مردوں کو اور سوئے ہوؤں کو) اُٹھانے والا ، گواہ ، ثابت و برحق، کارساز ، زور آور، مضبوط، دوست و مددگار، تعریف کا مستحق، ہر چیز کا شمار رکھنے والا ، عدم سے وجود میں لانے والا ، معدوم کو پھر موجود کرنے والا ، زندہ کرنے والا ، مارنے والا ، سدا زندہ، مخلوق کی ہستی کو تھامنے والا ، اپنی مراد کو پانے والا ، شرف والا ، یکتا، یگانہ، بے نیاز، قدرت والا ، ہر شے پر قبضہ والا ، آگے کرنے والا ، پیچھے کرنے والا ، سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور باقی رہنے والا ، سب پر عیاں، نگاہوں سے اوجھل، ہر چیز کا ذمہ دار، بہت بلند، بڑا محسن، توبہ کی توفیق بخشنے والا اور قبول کرنے والا ، بدلہ لینے والا ، معاف کرنے والا ، بڑی رحمت والا ، سارے ملک کا مالک، جلال و بخشش والا ، انصاف قائم کرنے والا ، (قیامت کے دن سب کو) جمع کرنے والا ، سب سے بے نیاز، دوسروں کو غنی بنانے والا ، روکنے والا ، نقصان پہنچانے والا ، نفع پہنچانے والا ، خود بخود ظاہر، ہدایت دینے والا ، بلا نمونہ بنانے والا ، ہمیشہ رہنے والا ، تمام مخلوقات کے فنا کے بعد ان کے مال کا مالک، درست راہ بتانے والا ، ضبط و برداشت کرنے والا ۔

اللہ تعالیٰ کا حلم :

عن ابی موسیٰ الا شعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماأحد أصبر علی أذی یسمعه من اللہ یدعون له الولد ثم یعافیهم ویرزقهم .

(بخاری وَ مسلم)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تکلیف دہ بات کو سن کر اس پر صبر (اور برداشت کرنے اور سزا نہ دینے) میں کوئی اللہ سے بڑھ کر نہیں ہے۔ لوگ

اس کے لیے اولاد ہونے کا دعوٰی کرتے ہیں اور وہ پھر بھی ان کو (مہلت دیتا ہے اور) عافیت اور رزق دیتا ہے۔

عن ابی هریرة قال قال رسو ل الله صلی الله علیه وسلم قال الله عزو جل یؤذینی ابن آدم یسب الد هروانا الدهر بیدی الامراقلب اللیل والنهار (بخاری ومسلم)

حضرت ابوھریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا ابن آدم مجھے تکلیف دیتا ہے۔ دہراور زمانہ کو برا کہتا ہے حالانکہ زمانہ (کچھ نہیں وہ) تو میں ہی ہوں (کیونکہ حقیقت میں) سب تصرفات میرے قبضہ میں ہیں (اور) شب و روز کی گردش میرے ہی حکم سے ہوتی ہے۔

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله تعالی کذبنی ابن آدم ولم یکن له ذٰلک وشتمنی ولم یکن له ذٰلک فاما تکذیبه ایای فقوله لن یعیدنی کما بدانی ولیس اوّل الخلق با هون علیّ من اعادته واما شتمه ایای فقو له اتخذ الله ولد ا وانا الاحدالصمد الذی لم الد و لم أولد ولم یکن لی کفوا احد. (بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ تعالی فرماتے ہیں ابن آدم نے مجھے جھٹلایا حالانکہ ایسا کرنا اس کے مناسب نہ تھا اور اس نے مجھے گالی دی حالانکہ یہ اس کے لیے جائز نہ تھا۔ اس کا مجھے جھٹلانا تو اس کا یہ کہنا ہے کہ جیسا میں نے اس کو ابتدا میں پیدا کیا دوبارہ میں اس کو پیدا نہ کروں گا (اور آخرت کچھ نہ ہوگی) حالانکہ پہلی دفعہ پیدا کرنا مجھ پر دوسری دفعہ پیدا کرنے سے آسان نہیں ہے (بلکہ میرے لیے دونوں یکساں ہیں جب کہ لوگوں کے لیے دوسری دفعہ کے مقابلے میں پہلی دفعہ کوئی چیز بنانا مشکل ہوتا ہے) اور اس کا مجھے گالی دینا اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ نے (اپنے لیے) بیٹا بنالیا ہے حالانکہ میں یکتا ہوں اور بے نیاز ہوں نہ میں نے کسی کو جنا (یعنی نہ میں نے اپنی کوئی اولاد بنائی ہے) اور نہ ہی میں جنا گیا ہوں (یعنی نہ ہی میں کسی کی اولاد ہوں) اور کوئی بھی میرے جوڑ کا نہیں ہے (کہ وہ خدائی میں میرا شریک ہوسکے)۔

سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی دیتے ہیں :

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ عزوجل یاعبادی کلکم مذنب الا من عافیت فاستغفرونی اغفر لکم ومن علم انی اقدر علی المغفرۃ فاستغفرنی بقدرتی غفرت لہ ولا ابالی .و کلکم ضال الا من ھدیت فاستھدونی اھدکم . وکلکم فقیر الامن اغنیت فاسئلونی اغنکم ولو ان اولکم وآخرکم وحیکم ومیتکم ورطبکم ویابسکم اجتمعوا علی اشقی قلب من قلوب عبادی ما نقص فی ملکی من جناح بعوضۃ ولو اجتمعوا اعلی اتقی قلب عبد من عبادی ما زادفی ملکی من جناح بعوضۃ ولوان اولکم وآخرکم وحیتکم ومیتکم ورطبکم ویابسکم اجتمعوا فسالنی کل سائل منھم ما بلغت امنیتہ فاعطیت کل سائل منھم ماسال ما نقصنی کما لو ان احدکم مر بشقۃ البحر فغمس فیھا ابرۃ ثم انتزعھا کذلک لا ینقص من ملکی ذلک بانی جواد ماجد صمد عطائی کلام و عذابی کلام اذا اردت شیئا فانما اقول لہ کن فیکون (مسلم)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں اے میرے بندوں تم سب قصوروار ہو مگر وہ جسے میں بچالوں، تو مجھ سے بخشش طلب کیا کرو میں تمہیں بخش دوں گا۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ مجھے بخشش کی طاقت ہے پھر مجھ سے بخشش مانگتا ہے تو میں اسے بخش دیتا ہوں اور کوئی پروا نہیں کرتا۔ تم سب گم کردہ راہ ہو مگر وہ جس کو میں راہ دکھلاؤں تو مجھ سے ہدایت مانگا کرو میں تمہیں ہدایت دوں گا، تم سب محتاج ہو مگر وہ جس کو میں بے نیاز کردوں تو مجھ سے مانگو میں تمہیں بے نیاز کردوں گا۔ اگر تمہارے اگلے پچھلے زندہ اور مردہ، تر اور خشک (یعنی جوان اور بوڑھے) سب مل کر میرے بندوں میں سب سے شقی القلب بندہ کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں مچھر کے پر کے برابر کوئی کمی نہیں آسکتی اور اگر سب کا دل سب سے زیادہ متقی انسان کی طرح ہو جائے تو میری سلطنت میں ایک مچھر کے پر کے برابر زیادتی نہیں ہوگی۔ اگر تمہارے اول و آخر، زندہ اور مردہ، تر اور خشک سب جمع ہوں اور ان میں ہر

سائل مجھ سے وہ مانگے جو اس کی انتہائی آرزو ہو پھر ان میں ہر ہر سائل کو میں اس کی منہ مانگی مراد دے دوں تو بھی میرے خزانہ میں کچھ کمی نہ آئے گی جیسا کہ تم میں کوئی شخص سمندر کے کنارے گزرے اور اس میں سوئی ڈبو کر نکال لے (تو سمندر میں کوئی کمی نہیں آتی) اسی طرح میری سلطنت میں کچھ کمی نہیں آتی۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ میں سخی ہوں، بزرگی والا ہوں، بے نیاز ہوں۔ میری بخشش (کے لیے فقط میری) بات (کافی) ہے اور میرا عذاب (نازل کرنے کے لیے فقط میرا کلام (کافی) ہے (کچھ کرنا نہیں پڑتا) اور جب میں کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو صرف یہ کہہ دیتا ہوں کہ موجود ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے۔

(جاری ہے)

شرعی اصول کے مطابق سونے کے زیورات بنانے کا قابلِ اعتماد ادارہ

دلشاد گولڈ سمتھ

ہمارے یہاں سونے کی فینسی اور جدید ڈیزائن کے مطابق چوڑیاں تیار کی جاتی ہیں۔
نیز آرڈر پر عروسی زیورات منفرد اور جدید ڈیزائن میں فیکٹری ریٹ پر بنائے جاتے ہیں

پروپرائٹر۔ شیخ فیروز الدین۔ محمد اعزاز

محمد گولڈ سنٹر عقب سنگھار سنٹر، فسٹ فلور دھوبی منڈی پرانی انارکلی لاہور فون: 7240181